

جہازوں کی پیشگوئی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:-

سورۃ الذاریات کے آغاز میں فرمایا: ”قسم ہے بیچ بکھیرنے والیوں کی.....“ اب ظاہری طور پر لفظاً لفظاً بھی یہ پیشگوئی پوری ہو چکی ہے کیونکہ واقعی آج کل ہوائی جہازوں اور ٹیلی کابروں کے ذریعہ بیچ بکھیرے جاتے ہیں اور بہت بڑے بڑے بوجھ اٹھا کر جہاز اڑتے ہیں اور باوجود ان بوجھوں کے سبک رو ہوتے ہیں اور اہم اطلاعات ان جہازوں کے ذریعہ مختلف غالب قوموں کو بھی پہنچائی جاتی ہیں اور مغلوب اور مقہور قوموں کو بھی۔ اس کے بعد یہ واضح کر دیا گیا کہ یہ بیچ بکھیرنے والیاں اور بوجھ اٹھانے والیاں کوئی زمین پر بوجھ اٹھا کر چلنے والی چیزیں نہیں ہیں بلکہ آسمان پر اڑنے والے وجود ہیں۔ چنانچہ اس آسمان کو گواہ ٹھہرایا گیا جو فضائی رستوں والا آسمان ہے۔ چنانچہ آج نظر اٹھا کر دیکھیں تو ہر جگہ جہازوں کے رستوں کے نشان ملتے ہیں۔ پس ان سب امور کا نتیجہ یہ نکالا گیا کہ تم آخرت کا انکار کر کے شدید گمراہی میں مبتلا ہو چکے ہو۔

روزنامہ (ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفصل

web: <http://www.alfazl.org>
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

پیر 12 اپریل 2010ء 26 ربیع الثانی 1431 ہجری 12 شہادت 1389 ہجری جلد 60-95 نمبر 79

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ”امداد طلبہ“ کے نام سے قائم ہے۔ یہ شعبہ محترم احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

- 1- سالانہ داخلہ جات 2- ماہوار ٹیوشن فیس
 - 3- درسی کتب کی فراہمی 4- فونو کا پی مقالہ جات
 - 5- دیگر تعلیمی ضروریات
- پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔
- 1- پرائمری و سینڈری 8 ہزار سے 10 ہزار روپے تک سالانہ
 - 2- کالج لیول 24 ہزار سے 36 ہزار روپے تک سالانہ
 - 3- بی ایس سی - ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ سے 3 لاکھ روپے تک
- سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہائی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کارنامہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرمادیں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین
- یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی ”امداد طلبہ“ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ کس قدر عظیم الشان نشان ہے کہ جیسا کہ خدائے قادر نے دو گذشتہ بہاروں کے متعلق دو زلزلوں کی خبر دی تھی یعنی ۱۹۰۵ء اور ۱۹۰۶ء میں۔ ایسا ہی تیسری مرتبہ پھر بہار کے متعلق یہ خبر دی کہ بہار کے موسم آئندہ میں جو ۱۹۰۷ء میں آئے گا سخت بارشیں ہوں گی اور سردی بہت پڑے گی اور برف پڑے گی سو ایسا ہی ظہور میں آگیا اور بڑی شان و شوکت سے یہ پیشین گوئی پوری ہو گئی۔.....

اس پیشگوئی کے ساتھ ایک اور پیشگوئی تھی جو رسالہ ریویو آف ریلیجنز اور بدر، الحکم میں انہیں دنوں میں چھپ چکی اور شائع ہو چکی تھی اور وہ یہ ہے:-

دیکھ میں تیرے لئے آسمان سے برسوں گا اور زمین سے نکالوں گا۔ صحن میں ندیاں چلیں گی پر وہ جو تیرے مخالف ہیں پکڑے جائیں گے۔..... آسمان ٹوٹ پڑا۔ یہ تمام پیشگوئیاں بارش کے متعلق ہیں اور ساتھ اس کے یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ وہ کثرتِ بارش دشمنوں کے لئے مضر ہوگی۔ شاید اس کا یہ مطلب ہے کہ کثرتِ بارش طاعون اور طرح طرح کے امراض کو پیدا کرے گی۔ اور بعض زراعتوں کا بھی نقصان ہوگا اور پھر عربی الہام کے یہ معنی ہیں کہ ان نشانوں کے ظہور کے بعد نئے سرے لوگوں کا رجوع ہوگا ہر ایک راہ سے وہ آئیں گے یہاں تک کہ راہ گہرے ہو جائیں گے اور بہت سے تحائف اور نقد اور جنس دور دور سے لوگ بھیجیں گے اور دشمنوں پر رعب عظیم پڑے گا۔ اُس وقت چنچل خوروں اور عیب گیروں پر لعنت بر سے گی اور میں تجھے ایک عجیب عزت دوں گا۔ اتنی بارشیں ہوں گی کہ گویا آسمان ٹوٹ پڑے گا۔

راحتِ جان

بخت والے جہاں پہ رہتے ہیں
 آؤ یارو وہیں پہ چلتے ہیں
 عشق سچ مچ جہاں پہ ہے آباد
 دل بھی سچ مچ جہاں دھڑکتے ہیں
 چومتی ہے شفق مکانوں کو
 رنگ بنتے ہیں اور بکھرتے ہیں
 ایسا لگتا ہے ان زمینوں پر
 آسمانوں سے پھل اترتے ہیں
 مریں، مطمئن، حسین چہرہ
 پھول ہی پھول جس پہ کھلتے ہیں
 سرنگوں جس کے آگے دانائیاں
 تخت جھک کر سلام کرتے ہیں
 راحت جان وہ ہمارا ہے
 ہم اسی مہرباں پہ مرتے ہیں
 ربط روح و بدن سے آگے کا
 اس سے گہرے ہمارے رشتے ہیں
 منبع و مرکز و مدار وہی
 سارے رستے اسی کے رستے ہیں

ناصر احمد سید

شیطان سے بچنے کے لئے پنجوقتہ نمازیں پڑھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) تم شیطان کے پیچھے نہ چلو کیونکہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

حضرت مصلح موعود تحریر فرماتے ہیں: "اس آیت میں خُطُوبَات کا لفظ اس حقیقت کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے کہ شیطان ہمیشہ قدم بقدم انسان کو گمراہی کی طرف لے جاتا ہے۔ وہ کبھی بیکدم کسی انسان کو بڑے گناہ کی تحریک نہیں کرتا بلکہ اسے بدی کی طرف صرف ایک قدم اٹھانے کی ترغیب دیتا ہے۔ اور جب وہ ایک قدم اٹھاتا ہے تو پھر دوسرا قدم اٹھانے کی تحریک کرتا ہے۔ اس طرح آہستہ آہستہ اور قدم بقدم اسے بڑے گناہ میں ملوث کر دیتا ہے۔ پس فرماتا ہے ہم تمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ تمہارا صرف چند احکام پر عمل کر کے خوش ہو جانا اور باقی احکام کو نظر انداز کر کے سمجھ لینا کہ تم کپے (۔) ہو ایک شیطانی وسوسہ ہے۔ اگر تم اسی طرح احکام الہیہ کو نظر انداز کرتے رہے تو رفتہ رفتہ جن احکام پر تمہارا عمل ہے ان احکام پر بھی تمہارا عمل جاتا رہے گا۔ پس اپنے اعمال کا جائزہ لیتے رہو۔ اور شیطانی وساوس سے ہمیشہ بچنے کی کوشش کرو۔"

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 457)

پھر آپ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ: "اے مومنو! تم شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔ اس لئے کہ جو شخص شیطان کے قدموں کے پیچھے چلے گا وہ بدی اور بدکاری میں مبتلا ہو جائے گا۔ کیونکہ شیطان فحشاء اور منکر کا حکم دیتا ہے۔ اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ ہر برائی جو دنیا میں پھیلتی ہے اس کی ابتداء بھی انک نہیں ہوتی۔ شیطان کا یہ طریق نہیں کہ کوئی خطرناک بات کرنے کے لئے ابتداء میں ہی انسان کو تحریک کرے۔ کیونکہ انسان کی فطرت میں حیاء و شرم کا مادہ رکھا گیا ہے اس لئے جس کام کو انسان صریح طور پر برا سمجھے اس کو فوری طور پر کرنے کے لئے وہ تیار نہیں ہوتا۔ مثلاً شیطان اگر کسی کو سیدھا ہلاکت کی طرف لے جانا چاہے تو وہ نہیں جائے گا، ہاں چکر دے کر لے جائے تو چلا جائے گا۔ پس شیطان پہلے ہی کسی بڑی بدی کی تحریک نہیں کرتا بلکہ پہلے چھوٹی برائی کی جو بظاہر برائی نہ معلوم ہوتی ہو تحریک کرتا ہے۔ پھر اس سے آگے، حتیٰ کہ خطرناک برائی تک لے جاتا ہے۔ گویا شیطان پہلے ہی گڑھے کے سرے پر لے جا کر انسان کو نہیں کہتا کہ اس میں کود پڑو بلکہ پہلے گھر سے دور لے جاتا ہے۔ (اس کی مثال دیتے ہوئے فرماتے ہیں) جس طرح ڈاکو گھر کے پاس حملہ نہیں کرتے یا جو لوگ بچوں کو قتل کرتے ہیں وہ گھر کے پاس نہیں کرتے بلکہ ان کو دھوکہ اور فریب سے دور لے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں آؤ تمہیں مٹھائی کھلائیں اور جب شہر یا گاؤں سے باہر لے جاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ اب کوئی دیکھنے والا نہیں تو گلا گھونٹ کر مار دیتے ہیں۔ (یہاں بھی ایسے کئی واقعات ہوتے ہیں آپ پڑھتے ہیں اخباروں میں) یہی طریق شیطان کا ہوتا ہے۔ وہ پہلے انسان کو اس قلعہ سے نکالتا ہے جہاں خدا نے انسان کو محفوظ کیا ہوا ہوتا ہے۔ یعنی فطرت صحیحہ کے قلعہ سے۔ انسان اس سے باہر چلا جاتا ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ کوئی حرج نہیں مگر ہوتے ہوتے وہ اتنا دور چلا جاتا ہے کہ پھر اس کا واپس لوٹنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اور شیطان کے بچنے میں گرفتار ہو کر تباہ ہو جاتا ہے۔ جھوٹے الزامات کے ذکر کے ساتھ یہ نصیحت فرما کر اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ تم یہ نہ کہنا کہ یہ معمولی بات ہے کیا ہوا اگر کسی پر ہم نے زنا کا الزام لگا دیا۔ یا یہ کہ ہم نے تو نہیں لگا یا کسی نے ہمیں بات سنائی اور ہم نے آگے سنا دی۔ شیطان کا یہی طریق ہے۔ وہ پہلے اپنے پیچھے چلاتا اور آہستہ آہستہ روحانیت اور شریعت کے قلعہ سے دور لے جاتا ہے اور جب انسان دور چلا جاتا ہے تو اس کو مار ڈالتا ہے۔ پس شیطان پہلے تو یہی کرے گا کہ تحریک کرے گا کہ دوسرے کی کبھی ہوئی بات بیان کر دو، تمہارا اس میں کیا حرج ہے۔ لیکن جب تم ایسا کر لو گے تو پھر خود تمہارے منہ سے ایسی باتیں نکلو گے کہ جب یہ بھی کر لو گے تو پھر اس فعل کا تم سے ارتکاب کرالے گا۔ پس تم پہلے ہی اس کے پیچھے نہ چلو اور پہلے ہی قدم پر اس کی بات کو رد کر دو تاکہ تم تباہی سے بچو، محفوظ رہو۔ اور اس رد کرنے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کی مدد کی، اس کے فضل کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہمیں نمازوں کے ذریعہ سے، استغفار کے ذریعہ سے اس کی مدد مانگتے رہنا چاہئے۔ پانچ وقت نمازوں کا حکم دے کر اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہی راستہ سکھایا ہے کہ شیطان سے بچنے کے لئے پانچ وقت میرے حضور حاضر ہو اور میرا فضل مانگو (۔) اس سے محفوظ رہو گے، بہت ساری برائیاں تمہارے اندر نہیں جائیں گی۔

(روزنامہ افضل 30 مارچ 2004ء)

مکرم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد مرکزیہ

نتیجہ امتحان حقیقۃ الوحی (فائنل پرچہ)

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ

ایک دفعہ جو امتحان لینے کی تجویز کی گئی تھی بہت ضروری تھی۔ اس کا ضرور بندوبست ہونا چاہئے۔ **حقیقۃ الوحی اس مطلب کے لئے بہت مفید کتاب ہے۔** (ملفوظات جلد 5 صفحہ 212)

حضرت مسیح موعود کی اس خواہش کے مطابق حقیقۃ الوحی کے امتحان کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حقیقۃ الوحی کے فائنل پرچہ کے کل 50888 مل شدہ پرچہ جات مورخہ 5 مارچ 2010ء تک نظارت ہذا کو موصول ہوئے۔

☆ (114) پرچے ایسے وصول ہوئے ہیں جن پر نام یا ایڈریس درج نہ تھا۔

☆ (109) نوٹوں کا پتیاں موصول ہوئیں۔

☆ (117) پیپر ز خالی موصول ہوئے۔

مندرجہ بالا تعداد منہا کر کے 50548 پرچوں کی تنظیموں کے لحاظ سے پوزیشن اس طرح رہی۔

تعداد کے لحاظ سے تنظیموں کی پوزیشن

تنظیم	تعداد موصولہ پیپرز	پوزیشن
خدام الاحمدیہ	19026	اول
لجنہ اماء اللہ	16022	دوم
انصار اللہ	15500	سوم

نوٹ: اطفال الاحمدیہ کے پرچے خدام الاحمدیہ میں اور ناصرات الاحمدیہ کے پرچے لجنہ اماء اللہ میں شامل ہیں۔

نمبروں کے لحاظ سے پوزیشن (پرچہ کے کل 100 نمبر تھے)

اول: 99 نمبر حاصل کرنے والے

مکرم منور احمد تنویر صاحب ولد مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مجلس انصار اللہ دارالصدر شرقی طاہر۔ ربوہ
مکرم بشارت احمد طاہر صاحب ولد مکرم مرزا برکت علی صاحب مجلس انصار اللہ کھاریاں شہر۔ گجرات
مکرم احسان الحق قمر صاحب ولد مکرم عبدالرزاق صاحب مجلس انصار اللہ واٹن ڈیفنس۔ لاہور
مکرم منصور احمد لکھنوی صاحب ولد مکرم ڈاکٹر وارث علی صاحب مجلس انصار اللہ گیشن اقبال شرقی۔ کراچی
مکرم امۃ القدوس صاحبہ اہلبیہ مکرم صاحبہ ازہ مرزا غلام احمد صاحب لجنہ اماء اللہ دارالصدر شمالی نمبر 1۔ ربوہ
مکرم مبارکہ احمد صاحبہ بنت مکرم نصیر احمد صاحب لجنہ اماء اللہ دارالصدر شرقی محمود۔ ربوہ
مکرم سمیرا زہت صاحبہ بنت مکرم عنایت اللہ صاحب لجنہ اماء اللہ دارالعلوم شرقی مسرور۔ ربوہ

دوم: 98 نمبر حاصل کرنے والے

ربوہ مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب، ڈاکٹر ناصر احمد صاحب، مکرم مجیب احمد قاسم صاحب، مکرم عبدالرحمن عاجز صاحب (انصار اللہ) مکرم سابق احمد طیب صاحب (خدام الاحمدیہ) مکرم امۃ الحسیب بیگم صاحبہ، مکرم قدسیہ خالد صاحبہ، مکرم امۃ الاکبر ماریہ صاحبہ، مکرم امۃ المعطیٰ خرم صاحبہ، مکرم مدیحہ احمد صاحبہ، مکرم مہاجرہ مبارک صاحبہ، مکرم فوزیہ کنول صاحبہ، مکرم ملیہ نصیب صاحبہ، مکرم مسرت جمیل صاحبہ، مکرم نعیمہ حمید صاحبہ، مکرم امۃ القدوس لیلیٰ صاحبہ (لجنہ اماء اللہ) مکرم سدرہ محمود صاحبہ (ناصرات الاحمدیہ)

اسلام آباد مکرم کرنل بشارت احمد سیٹھی صاحب، مکرم شریف احمد صاحب (انصار اللہ) مکرم عفت نسرین صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

بہاولنگر مکرم ناصر محمود رانا صاحب، مکرم ڈاکٹر محمد سلیم صاحب (انصار اللہ)

بھکر مکرم ملک محمود احمد اعوان صاحب (انصار اللہ)

پشاور مکرم عائشہ ذوالفقار صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

خوشاب مکرم رانا بشارت احمد صاحب (انصار اللہ) مکرم شمینہ باسط صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

راولپنڈی مکرم توقیر احمد ملک صاحب (انصار اللہ) مکرم امۃ المتین صاحبہ، مکرم شمینہ سعادت احمد صاحبہ، مکرم

رومیلہ طاہر صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

سرگودھا مکرم چوہدری نصیر احمد وڑائچ صاحب (انصار اللہ)

شیخوپورہ مکرم مظفر احمد صاحب (خدام الاحمدیہ) مکرم مدیحہ یحیٰ صدیقہ بھٹی صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

قصور مکرم امۃ النور جاوید صاحبہ، مکرم امۃ الشافی جاوید صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

کراچی مکرم ہیتہ اللہ کابلوں صاحب (انصار اللہ) مکرم امۃ الباری ناصر صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

کوئٹہ مکرم بشری عامر صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

گجرات مکرم آنسہ بشری صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

لاہور مکرم سردار علی صاحب، مکرم محمد الیاس بقا پوری صاحب، مکرم رحمت علی ظہور صاحب (انصار اللہ) مکرم ضیاء

نثار صاحب (خدام الاحمدیہ) مکرم روپیہ فیض اللہ صاحبہ، مکرم عدیلہ اشتیاق صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

منڈی بہاؤ الدین مکرم نجیب احمد صاحب (خدام الاحمدیہ)

نواب شاہ مکرم معراج احمد بڑو صاحب (خدام الاحمدیہ) مکرم انعم اشفاق صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

سوم: 97 نمبر حاصل کرنے والے

ربوہ مکرم عبدالملک صاحب، ڈاکٹر راجہ بصیر احمد ابصار صاحب، مکرم عبدالغفار خان صاحب، مکرم عزیز الرحمن

صاحب، مکرم محمد ارشد قریشی صاحب (انصار اللہ) مکرم عثمان بلوچ صاحب، مکرم نور الاسلام گل صاحب (خدام

الاحمدیہ) مکرم مبارکہ نصیب صاحبہ، مکرم شکیلہ سعید صاحبہ، مکرم عطیہ الوحید صاحبہ، مکرم صائمہ مجیب صاحبہ، مکرم

ساجدہ ذاکرہ صاحبہ، مکرم صالحہ سلطان صاحبہ، مکرم منصورہ منزہ باجوہ صاحبہ، مکرم نائلہ یوسف صاحبہ، مکرم شاپین

بشارت صاحبہ، مکرم امۃ الرقیب طاہرہ صاحبہ، مکرم امۃ العزیز قمر صاحبہ، مکرم آمنہ امین صاحبہ، مکرم نائلہ مبارک

صاحبہ، مکرم امۃ الحفیظہ عابدہ صاحبہ، مکرم مبارکہ منور صاحبہ، مکرم چوہدری لبانہ نسیم کشمیری صاحبہ، مکرم اسماء اسرار

صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

اسلام آباد مکرم طارق احمد اعوان صاحب (انصار اللہ) مکرم امۃ الودود وجیہہ صاحبہ، مکرم راحیلہ خلیل صاحبہ

(لجنہ اماء اللہ)

بدین مکرم میمونہ عصمت صاحبہ، مکرم امۃ الشاپین صاحبہ (لجنہ اماء اللہ) مکرم زوبیہ سلم صاحبہ (ناصرات الاحمدیہ)

بہاولپور مکرم نثار احمد صاحب (انصار اللہ)

پشاور مکرم مبارک احمد اعوان صاحب (انصار اللہ) مکرم سیدہ نصرت جہاں صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

راولپنڈی مکرم لیلیٰ منور صاحبہ، مکرم خولہ رفیق صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

سیالکوٹ مکرم جلال الدین شاد صاحب (انصار اللہ)

قصور مکرم نعمت اللہ جاوید صاحب (انصار اللہ) مکرم شمینہ شوکت صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

کراچی مکرم مبشر احمد اعجاز صاحب، مکرم طارق محمود کھوکھر صاحب (خدام الاحمدیہ) مکرم عالیہ شعیب صاحبہ،

مکرم نعیمہ امجد صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

گجرات مکرم خلیل احمد صاحب، مکرم ڈاکٹر منیر حسین چوہدری صاحب (انصار اللہ)

گوٹرا نوالہ مکرم منور احمد فضل صاحب، مکرم ڈاکٹر محمد اکرم صاحب (انصار اللہ) مکرم شازیہ قدیر صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

لاہور مکرم نور الہی بشیر صاحب، مکرم نعمت اللہ قریشی صاحب، مکرم رانا شکور احمد صاحب (انصار اللہ) مکرم ڈاکٹر

انتیاز احمد رانا صاحب (خدام الاحمدیہ) | مکرم ستارہ مظفر صاحبہ، مکرم لیلیٰ عرفان صاحبہ، مکرم حمیرا سمیع قاضی صا

حبہ، مکرم عائشہ سمیع قاضی صاحبہ، مکرم طیبہ بشری بیٹ صاحبہ، مکرم نعیمہ ظہیر صاحبہ، مکرم رشہ انتیاز صاحبہ، مکرم تسلیم

ارشاد صاحبہ، مکرم سمعیہ سمیع قاضی صاحبہ، مکرم شفیق عدیل صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

ملتان مکرم محمد لطیف ملک صاحب (انصار اللہ)

نواب شاہ مکرم آصفہ نصرت صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

چہارم: 96 نمبر حاصل کرنے والے:

ربوہ مکرم عبدالوہاب احمد شاہد صاحب، مکرم جاوید احمد کابلوں صاحب، مکرم شیخ شبیر احمد انور صاحب، مکرم سید خالد

منظور صاحب، مکرم محمد سلیم صاحب، مکرم بیچر (ر) سعید احمد صاحب، مکرم چوہدری نسیم احمد کشمیری صاحب

(انصار اللہ) مکرم سلیم احمد صاحب، مکرم الطاف محمود صاحب، مکرم خالد محمود مجید صاحب (خدام الاحمدیہ) مکرم عماد

ظل صاحبہ، مکرم ہیتہ النور صاحبہ، مکرم فاخرہ انیس صاحبہ، مکرم شگفتہ نسیم صاحبہ، مکرم سعید عرفان صاحبہ، مکرم نجمہ

سلطان صاحبہ، مکرم ثویبہ منور صاحبہ، مکرم رخسانہ رمضان صاحبہ، مکرم سلمیٰ بی بی صاحبہ، مکرم صبیحہ اکرام صاحبہ، مکرم

مد پارہ خلیل صاحبہ، ڈاکٹر شہناز اختر صاحبہ، مکرم شمینہ احمد صاحبہ، مکرم تقیہ رفیق صاحبہ، مکرم امۃ الباسط صاحبہ، مکرم

تسلیم قدسیہ صاحبہ، مکرم کرن شہزادی صاحبہ، مکرم شازیہ اظہر صاحبہ، مکرم اسماء شاپین صاحبہ، مکرم رشیدہ قاسم

صاحبہ، مکرم نصرت جہاں فوزیہ صاحبہ، مکرم عقیقہ احمد صاحبہ، مکرم صفیہ لطیف صاحبہ، مکرم تقیہ نصیر صاحبہ، مکرم منزہ

بتول صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

تعداد کے لحاظ سے اضلاع کی پوزیشن

نمبر شمار	نام ضلع	انصار اللہ	خدام الاحمدیہ	لجنہ اماء اللہ	کل تعداد
1	ربوہ	3378	5228 (اؤل)	2209	10815
2	کراچی	1477	1893	3122 (اؤل)	6492
3	لاہور	2350	1760	1436	5546
4	سیالکوٹ	374	2013	1457	3844
5	فیصل آباد	957	1423	76	2456
6	شیخوپورہ	609	513	468	1590
7	راولپنڈی	479	328	672	1479
8	اسلام آباد	301	458	665	1424
9	عمرکوٹ	274	612	486	1372
10	حیدرآباد	333	394	384	1111
11	گوجرانوالہ	350	152	507	1009
12	میرپور خاص	211	275	384	870
13	جھنگ	254	288	323	865
14	گجرات	201	172	374	747
15	سرگودھا	308	227	147	682
16	اوکاڑہ	146	191	307	644
17	بہاولنگر	288	83	245	616
18	ڈیرہ غازی خان	153	131	266	550
19	خانپور	93	219	184	496
20	پشاور	196	116	181	493
21	ملتان	136	201	152	489
22	ٹوبہ ٹیک سنگھ	268	136	32	436
23	منڈی بہاؤ الدین	129	113	192	434
126	بدین	126	220	84	430
25	نواب شاہ	129	109	161	399
26	بہاولپور	154	111	127	392
27	حافظ آباد	169	157	18	344
28	یہ	52	132	158	342
29	کوٹلی AK	120	113	97	330
30	ساہیوال	174	74	40	288
31	خیرپور	63	99	121	283
32	خوشاب	159	52	70	281
33	نارووال	137	85	53	275
34	میرپور AK	65	149	34	248
35	قصور	112	69	67	248
36	چکوال	54	86	95	235
37	جہلم	104	68	60	232
38	مظفر گڑھ	124	29	67	220
39	لاڑکانہ	91	98	17	206
40	ساگھڑ	58	33	66	157
41	لودھراں	43	56	50	149

اسلام آباد: مکرم ایم اے لطیف شاہ صاحب، مکرم ظہیر احمد فاروق صاحب (انصار اللہ) مکرم صباحت احمد چیمہ صاحب (خدام الاحمدیہ) مکرم راجہ سلطانہ صاحبہ، مکرم جمیر جمیل صاحبہ، مکرم ساجدہ شریف صاحبہ (لجنہ اماء اللہ) بھکر مکرم محمد عامر ملک صاحب (خدام الاحمدیہ)

بہاولنگر: مکرم خالد محمود باجوہ صاحب (انصار اللہ) پشاور: مکرم عطاء الحمید صاحب (خدام الاحمدیہ) مکرم مبارکہ افتخار صاحبہ، مکرم نور جہاں صاحبہ، مکرم امیتہ الشکور صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: مکرم محمد امین صاحب (خدام الاحمدیہ) چکوال: مکرم کوثر تنویر صاحبہ (لجنہ اماء اللہ) حیدرآباد: مکرم سہیل شہزاد صاحب (خدام الاحمدیہ)

خانپور: مکرم مرزا وسیم احمد صاحب (انصار اللہ) راولپنڈی: مکرم لیتھ احمد سنوری صاحب، مکرم بشیر الدین صاحب (انصار اللہ) مکرم نسیمہ زبیر صاحبہ، مکرم صباحت خالدہ صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

سرگودھا: مکرم ڈاکٹر رشید احمد آفتاب صاحب (انصار اللہ) مکرم امیتہ اکتین صاحبہ، مکرم فضل ربی صاحبہ (لجنہ اماء اللہ) سیالکوٹ: مکرم ماسٹر عبدالرحمن صاحب (انصار اللہ) شیخوپورہ: مکرم فرحانہ صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

فیصل آباد: مکرم ڈاکٹر بشیر حسین تنویر صاحب، مکرم ذیشان احمد صدیقی صاحب (انصار اللہ) قصور: مکرم ناصرہ ادریس صاحبہ (لجنہ اماء اللہ) کراچی: مکرم صوفی محمد اکرم صاحب، مکرم مجیب احمد ناصر صاحب، مکرم مصور احمد طاہر صاحب (انصار اللہ)

کاشف مقبول صاحب (خدام الاحمدیہ) مکرم منورہ خلیل صاحبہ، مکرم آمنہ شعیب صاحبہ، مکرم نعمہ وسیم صاحبہ، مکرم فرح سعید صاحبہ (لجنہ اماء اللہ) گجرات: مکرم محمد فاروق صاحب، مکرم قدیر احمد صاحب، مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب، مکرم شریف احمد اشرف صاحب، مکرم ہمش احمد چوہان صاحب (انصار اللہ)

مکرم مس امینہ بیگم صاحبہ، مکرمہ قضی مبین صاحبہ، مکرمہ نفیسہ ناہید صاحبہ (لجنہ اماء اللہ) گوجرانوالہ: مکرمہ امیتہ الحلیم صاحبہ، مکرمہ مریم رحمن صاحبہ (لجنہ اماء اللہ) لاہور: مکرم چوہدری محمد لطیف انور صاحب، مکرم ندیم احمد صاحب، مکرم چوہدری ثارا احمد صاحب، مکرم محمد ارشد صاحب (انصار اللہ) مکرمہ شازبیہ منصور صاحبہ، مکرمہ بشری اعجاز صاحبہ، مکرمہ انیسہ وسیم صاحبہ، مکرمہ سیدہ شمینہ صادقہ صاحبہ، مکرمہ حنا ظفر شامی صاحبہ، مکرمہ امیتہ القیوم سہج قاضی صاحبہ، مکرمہ عائشہ جمیل بٹ صاحبہ، مکرمہ رضوانہ اسلم صاحبہ، مکرمہ امیتہ السلام صاحبہ، مکرمہ بشری منصور صاحبہ، مکرمہ امیتہ الباسم شاپین صاحبہ، مکرمہ سیدہ نفیسہ منور صاحبہ، مکرمہ بیچیا امین صاحبہ، مکرمہ فرح انور رک صاحبہ، مکرمہ فاطمہ گل صاحبہ، مکرمہ صادقہ فرحت بٹ صاحبہ، مکرمہ نجمہ سعید بٹ صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

ملتان: مکرم فضل الرحمن ملک صاحب، مکرم چوہدری عبدالجبار صاحب (انصار اللہ) میرپور خاص: مکرم علی ڈوٹا طاہر صاحب (خدام الاحمدیہ) نواب شاہ: مکرمہ شازبیہ ارم صاحبہ، مکرمہ نازیہ جہانگیر صاحبہ (لجنہ اماء اللہ)

نوشہرہ فیروز: مکرمہ ملیحہ اسد صاحبہ (لجنہ اماء اللہ) وہاڑی: مکرم شیخ جلیل احمد صاحب (انصار اللہ)

☆ تمام احباب و خواتین جنہوں نے پرچے حل کر کے بھجوائے ہیں ان کو سند اور نظارت کی طرف سے کتابچہ کا ایک چھوٹا سا تحفہ بھجوایا گیا ہے۔ اگر کسی کو تا حال نہیں ملا تو وہ اپنے حلقہ کے مربی صاحب سے حاصل کر لیں۔ مرکز سے رابطہ کی ضرورت ہو تو فون 047-6212220 اور موبائل 03426922533 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ نظارت کا ای۔میل nazarat.markazia@gmail.com ہے۔

☆ اس امتحان میں شامل ہو کر الحمد للہ ہم سب نے حضرت مسیح موعود کی اس خواہش کو پورا کیا ہے اس کتاب کا امتحان ہو، اس کو یاد کر لیں۔ حضرت مسیح موعود کی یہ بھی خواہش تھی کہ

”سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں۔“

یہ حضرت مسیح موعود کی خواہش ہی نہیں بلکہ آپ نے تاکید کی ہے اور کتب کو پڑھنا ضروری قرار دیا ہے۔ اس لئے سب احباب کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ ہر روزہ معمول بنالیں۔ رواں سال مطالعہ کے لئے روحانی خزانہ کی جلد نمبر 23 مقرر ہوئی ہے۔ جس میں چشمہ معرفت اور پیغام صلح شامل ہیں۔ امید ہے آپ سب اس کتاب کا مطالعہ کریں گے اور اس کے امتحان میں شامل ہوں گے۔

38	7	3	28	وہاڑی	51
11	0	3	8	انگل	52
202	22	170	10	ضلع نامعلوم	53
50548	16022	19026	15500	میزان	

☆ (415) ایسے احباب جماعت کے پرچے بھی موصول ہوئے جو بیمار تھے اور حضرت مسیح موعود کی خواہش کی تعمیل میں باوجود بیماری اور انتہائی معذوری کے پرچہ لکھ کر بھجوا دیا۔ میزان میں وہ احباب بھی شامل ہیں جو پڑھ نہیں سکتے تھے انہوں نے تمام جوابات کسی سے سن کر یاد کیے تھے اور اپنا پرچہ بھجوا دیا۔

☆ مجلس نایبنا رہوہ کے ممبران نے بھی زبانی امتحان دیا۔

☆ قیادت تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان نے 6525 کتب خرید کر انصار تک پہنچائیں۔

125	54	40	31	سکھر	42
114	49	34	31	ہزارہ ڈویژن	43
98	56	21	21	بھکر	44
93	35	37	21	راجن پور	45
92	27	9	56	نوشہرو فیروز	46
83	55	3	25	کوئٹہ	47
78	37	35	6	چنیوٹ	48
50	5	5	40	رحیم یار خان	49
45	21	0	24	مٹھی تھر پارکر	50

نمونہ اور سب سے بڑھ کر دعوت الی اللہ سے وابستہ ہے۔ مصلح موعود فرماتے ہیں۔

ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بنانا نہ ہو خلاصہ کلام یہ کہ آپ کا دل و دماغ اللہ تعالیٰ کی محبت۔ حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کے عشق میں گداز تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص نصرت سے نوازتے ہوئے آپ کو اپنے فرانس منہی ادا کرنے کی بحسن و خوبی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ ہم سب کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

خداوند کریم و رحیم آپ کو بے حساب اجر سے نوازے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین

مورخہ 8 اکتوبر 2004ء کے خط میں تحریر فرمایا:

”مشکل کیا چیز ہیں مشکل لکھا کے سامنے حضرت خلیفۃ المسیح کو عرش کے خدا نے آج ساری دنیا کو مسرور (دعاؤں کے ذریعہ) بنانے کے لئے مقرر فرمایا ہے۔ امید ہے یہ پہلو کبھی ہر لمحہ فراموش نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے فتح و ظفر کی یہ کلید چودہ صدیوں کے بعد صرف جماعت احمدیہ کو عطا فرمائی ہے۔ الحمد للہ اور اس کی برکت سے ہم غار سے نکل کر حیرت انگیز طور پر ترقی کے مینار کی طرف رواں دواں ہیں۔“

ہم نے صدیوں کی رات کاٹی ہے ہم نئی صبح کے اجالے ہیں مورخہ 19 اپریل 2005ء کو تلمی دیتے ہوئے لکھتے ہیں:

ہو فضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلاء ہو راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو ایک بار لکھا اللہ تعالیٰ آپ سب کو صحت و سلامتی کے ساتھ عمر خضر بخشے تا خلافت خامسہ کی مستقبل کی عالمگیر فتوحات اپنی آنکھوں سے مشاہدہ فرما سکیں اور ان کو ترقیب ترلانے کے لئے دعا قربانی، دعوت الی اللہ اور عشق خلافت کی بدولت آپ کا بھی یادگار حصہ ہو جو آئندہ نسلوں کے لئے بھی مشعل راہ ثابت ہو۔

مورخہ 4 اگست 2005ء میں تحریر فرمایا:

”جلسہ انگلستان کی فقید المثال اور بے نظیر کامیابی اور مرکز نوکی خرید مبارک سومبارک آپ سب اس کے آستانہ پر بٹھکر رہیں کہ ہفت اقلیم کی دولت بھی اس کے سامنے بیچ ہے۔“

مورخہ 9 اکتوبر 2007ء..... عید کی حضرت مسیح الزماں کے الہامی کلمات میں سومبارک..... حضرت مصلح موعود نے اپنی خلافت کے اوائل میں عید الفطر کے خطبہ میں یہ عظیم نصب العین پیش فرمایا کہ ہماری عید اس دن ہوگی جب ساری دنیا وہی کلمہ پڑھے گی جو ہم پڑھ رہے ہیں۔ اللہ کرے کہ وہ دن جلد خلافت کی برکت سے ہم مشاہدہ کریں جبکہ دنیا کا مرکز مکہ، دستور حیات قرآن اور مذہبی راہ نما محمد ﷺ کو تسلیم کیا جائے اور خدائی وعدوں کے مطابق جماعت احمدیہ کی شوریٰ ہو۔ این۔ او کی جگہ لے لے۔ مگر یہ شاندار مستقبل دعا،

ب۔ بشیر

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد کی مخلصانہ راہنمائی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں ذکر فرماتے ہوئے آپ کو مورخ احمدیت کے ساتھ ”تاریخ احمدیت کا ایک باب“ کا خطاب دیا۔ آپ کی بے مثال طویل خدمات کا تذکرہ نہایت تفصیل سے فرماتے ہوئے قابل رشک خراج تحسین عطا فرمایا۔ وہ جن کی قابلیت اور خصوصیات کے باعث حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نظر انتخاب آپ پڑی اور آپ کو ایک نہایت اہم اور محنت طلب کام کی ذمہ داری سپرد کی گئی۔ جسے آپ نے نہایت خوبصورتی اور سلیقہ مندی سے شب و روز بے حد عرق ریزی سے قریباً انجام تک پہنچایا ہے۔

قومی اسمبلی کی کارروائی کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے حوالہ جات کی فوری فراہمی کے لئے آپ کو اپنے ساتھ رکھنے کا اعزاز عطا فرمایا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو ”حوالوں کا بادشاہ“ اور انسائیکلو پیڈیا قرار دیا۔ آپ کی وفات کے بعد جماعت کے ممتاز لکھنے والوں نے آپ کی سیرت پر بہت خوبصورتی سے روشنی ڈالی ہے۔ مکرم مبشر احمد صاحب محمود نے مندرجہ ذیل قطعہ میں آپ کی تمام زندگی کے کارناموں کو مقید کر دیا ہے۔

تاریخ، کتابیں یہ مقالے یہ حوالے اک علم کا دریا تھا جو رخ موڑ گیا ہے پھر ایسا کوئی آئے گا، دیر لگے گی مشکل سے بھرے گا جو خلاء چھوڑ گیا ہے اس مختصر تمہید کے بعد خاکسار آپ کے ذکر خیر کے موضوع کو جماعت کے بے شمار لکھاریوں کے حوالے کرتی ہے جو سولہا سال تک ان کی ان گنت خدمات پر روشنی ڈالتے رہیں گے۔

میں صرف ان کی چند اعلیٰ خصوصیات کا ذکر اپنی ذات کے حوالے سے اس لئے کرنا چاہتی ہوں کہ وہ شاذ کے طور پر افراد جماعت احمدیہ میں پائی جاتی ہیں اور انہوں نے مجھے بے حد متاثر کیا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کوئی اور بھی ان سے فائدہ اٹھالے۔

اے خدا اے چارہ ساز درد ہم کو خود بچا اے میرے زخموں کے مرہم دیکھ میرا دل فگار پھر لکھتے ہیں کہ امید ہے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کا سلسلہ باقاعدگی سے جاری ہو گا۔“

والسلام
شاہد
خاک پائے طاہر

سمیع، مجیب اور معطلی کا جلوہ

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب فرماتے ہیں کہ چند سال کا ذکر ہے کہ ایک دن رات کو بعد مغرب کھانا کھا کر ہم سب حضرت اماں جان کے دسترخوان پر ہی بیٹھے تھے کہ کسی نے کہا اس وقت گئے کھانے کو جی چاہ رہا ہے خدا کھلا دے (یعنی وہ گنا جسے پونڈا کہتے ہیں اور پنجابی میں پونا) حضرت اماں جان نے ایک آدمی بازار دوڑا دیا۔ وہ جواب لایا۔ بازار میں کوئی پونڈا نہیں ملا۔ فارم کی طرف آدمی بھیجا گیا۔ ادھر سے بھی جواب صاف آیا کہ گئے ہیں۔ پونڈے نہیں ہیں۔ خیراب دونوں تیر خالی گئے تو صبر سے بیٹھ گئے۔ ابھی باتیں کر رہی رہے تھے اور پانچ منٹ فارم والے پیغام کو آئے ہوئے نہیں گزرے تھے کہ بیت مبارک کے دروازے سے مکرمی مفتی فضل الرحمن نے حضرت اماں جان کو یکدم آواز دی کہ اماں جان یہ گئے گورداسپور سے لایا ہوں۔ آج وہاں کسی مقدمے پر گیا تھا اور ابھی تاگے پر سیدھا آ رہا ہوں۔ یہ کہہ کر ایک پھاندی پونڈوں کی پردہ میں سے دھڑام کر کے اندر پھینک دی یہ کہہ کر وہ تو چلے گئے مگر ان کو پونڈوں کا عندنا طلب غیب سے آجانے کا لطف ہماری ساری پارٹی کو خوب آیا۔

خدا نے ہمیں گئے نہیں ہیں کھلائے بلکہ اپنے سمیع، مجیب، کلیم اور معطلی کا جلوہ دکھایا تھا۔ گویا گنوں کے پردہ میں خود کو ظاہر کیا تھا۔

(روزنامہ افضل 17- اکتوبر 1995ء ص 4)

تاریخ نسوان

عالم نسوان کے کچھ دلچسپ حقائق اور یادگار واقعات

برطانیہ میں خواتین کو

رائے دہی کا حق

1918ء میں برطانیہ میں خواتین کو حق رائے دہی دیے جانے کی تحریک اپنے انجام کو پہنچی اور 21 نومبر 1918ء کو شاہ برطانیہ نے اس بل کی توثیق کر دی۔ جس میں خواتین کو انتخابات میں حصہ لینے اور ووٹ ڈالنے کا حق دیئے جانے کی سفارش کی گئی تھی۔ اس بل کی منظوری کے بعد 14 دسمبر 1918ء کو برطانیہ میں عام انتخابات منعقد ہوئے۔ ان انتخابات میں 30 سال سے زیادہ عمر والی خواتین نے پہلی مرتبہ ووٹ ڈالنے کا حق استعمال کیا اور 17 خواتین نے ان انتخابات میں حصہ بھی لیا۔ ان میں سے ایک خاتون انتخاب جیت کر پارلیمنٹ کی رکن بننے میں کامیاب ہو گئیں۔ اس خاتون کا نام کاؤنٹس مارکی وز تھا۔ انہوں نے ڈبلن کے حلقے سے کامیابی حاصل کی تھی۔

امریکی ایوان نمائندگان کی

پہلی خاتون رکن

7 نومبر 1916ء کو امریکا کی تاریخ میں پہلی خاتون کی خاتون ایوان نمائندگان کی رکن منتخب ہونے میں کامیاب ہوئی۔ اس خاتون کا نام مس جیٹ ریگسن تھا۔ مس جیٹ امریکی ریاست مونتانا سے ایوان نمائندگان کی رکن منتخب ہوئی تھیں۔

محکمہ پولیس میں شامل

ہونے والی پہلی خاتون

آج دنیا کے تقریباً ہر ملک میں زندگی کے تمام شعبوں میں عورت کی شرکت و شمولیت لازمی ہوتی جا رہی ہے۔ مگر وہ پہلی عورت تاریخ کا ہمیشہ کیلئے حصہ بن گئی جس نے ابتداء کی اور پہلا قدم اٹھایا۔ پولیس کے شعبے میں شامل ہونے والی دنیا کی پہلی خاتون کا نام مسز ایلیس اسٹینز ویلز تھا۔ وہ ایک سماجی کارکن رہ چکی تھیں، ان کی تقرری لاس اینجلس پولیس ڈیپارٹمنٹ میں 12 دسمبر 1919ء کو عمل میں آئی تھی۔

دنیا کی پہلی خاتون پائلٹ

ہوا میں اڑنا اور اڑانا کس کو پسند نہیں ہوتا پھر خواتین کے لئے تو یہ مشغلہ بہت دل پسند سمجھا جاتا ہے

دنیا کی وہ پہلی عورت جس نے سب سے پہلے ہوا میں اڑنے کا خواب دیکھا اور شرمندہ تعبیر کیا، اس کا تعلق فرانس سے ہے۔ بیرون ڈی لاروشے 8 مارچ 1910ء میں دنیا میں پہلی خاتون پائلٹ بنیں۔

گرل گائیڈز تنظیم کا آغاز

31 مئی 1910ء کو بوائے اسکاؤٹ تنظیم کے بانی لارڈ بیڈن پاوا کی بہن ایگنیس نے گرل گائیڈز تنظیم کی بنیاد رکھی۔ بوائے اسکاؤٹ تنظیم کی طرح گرل گائیڈز تحریک کے بنیادی مقاصد بھی نظم و ضبط، جسمانی فٹنس اور ذہن و جسم کی پاکیزگی تھے۔ تاہم لڑکیوں کیلئے اس تنظیم میں ابتدائی طور پر زیادہ توجہ کھانے پکانے، بچوں کی دیکھ بھال اور سلائی کڑھائی پر دی گئی۔ بوائے اسکاؤٹس تنظیم کی طرح یہ تنظیم بھی بہت جلد مقبول ہو گئی۔

لیڈی آف دی لیمپ

13 اگست 1910ء کو زرنسگ کے شعبے کی بانی فلورنس نائٹ اینجیل 90 برس کی عمر میں وفات پا گئیں وہ 12 مئی 1820ء کو پیدا ہوئی تھیں۔

فلورنس نائٹ اینجیل نے جنگ کریملن کے دوران زخموں کی بھرپور دیکھ بھال کی تھی۔ اسی جنگ کے دوران انہیں لیڈی آف دی لیمپ کا خطاب ملا تھا۔ انہیں بہت سے اعزازات بھی ملے تھے۔ جن میں برطانیہ کا سب سے بڑا شہری اعزاز آرڈر آف میرٹ بھی شامل ہے۔ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والی پہلی خاتون تھیں۔ 20 اگست 1910ء کو فلورنس نائٹ اینجیل کی آخری رسومات سینٹ پال ہیٹھڈرل میں ادا کی گئیں، جن کے بعد انہیں ایسٹ ویلو کے آبائی قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔

ماؤنٹ ایورسٹ سر

کرنے والی خاتون

برطانوی خاتون ایلیس برگر پوز نے 21 ہزار فٹ بلند ماؤنٹ ایورسٹ کی چوٹی آکسیجن ماسک کا استعمال کئے بغیر 1995ء میں سر کی۔ 33 سالہ ایلیس برطانیہ کی واحد پروفیشنل کوہ پیما تھی۔ ایلیس کی غیر موجودگی میں اس کا شوہر جم بلینز ڈبچوں کی دیکھ بھال کرتا تھا اور اسے یقین تھا کہ ایک نہ ایک دن اس کی بیوی یہ کارنامہ ضرور سرانجام دے گی۔ جم نے ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ دنیا بھر کی عورتوں کو ایلیس پر ناز ہونا چاہئے۔ ایلیس کو اپنی ہم کے دوران تندوتیز ہواؤں کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن اس

نے بڑی بہادری سے ان کا مقابلہ کیا۔ واضح رہے کہ 80ء کی دہائی میں اسٹیشن نامی خاتون ”نارتھ برج“ کی چوٹی تک پہنچ گئی تھی۔ لیکن اس مقصد کیلئے اس نے ماسک آکسیجن استعمال کیا تھا۔

ملازمت پیشہ خواتین

یونیورسٹی آف مینیسوٹا کے ایک سروے کے مطابق ملازمت پیشہ عورتیں مردوں کی نسبت زیادہ تنخواہ مزاج اور تعاون کرنے والی ہوتی ہیں۔ سروے میں بتایا گیا ہے کہ عورتیں اپنے ساتھیوں کے ساتھ زیادہ ہمدردی اور محبت سے پیش آتی ہیں۔ ملازمت پیشہ خواتین وقت کی پابندی کے ساتھ ساتھ دوران کار وقت بھی ضائع نہیں کرتیں، شاید اس لئے کہ وہ گھر اور ملازمت کے مابین وقت اور توانائی کی تقسیم بہتر

انداز میں کر رہی ہوتی ہیں۔

سعودی کا بینہ میں پہلی بار

خاتون شامل

2009ء سعودی خواتین کیلئے بہت اہم ہے کہ پہلی بار سعودی عرب کی کا بینہ میں ایک خاتون کو شامل کیا گیا ہے۔ سعودی فرماواں شاہ عبداللہ نے اپنی کا بینہ میں ردوبدل کرتے ہوئے تاریخ میں پہلی بار ایک خاتون کو نائب وزیر تعلیم مقرر کیا۔ اس منصب پر متعین ہونے والی سعودی خاتون کا نام نورالقیض ہے۔ نورالقیض کا کہنا ہے کہ اسلام نے عورتوں کو جو آزادی، عزت اور مرتبہ دیا ہے ان کا تقرباً اس سمت میں پہلا قدم ہے۔ (سنڈے ایکسپریس، 8 مارچ 2009ء)

(مکرم کرامت اللہ ظفر صاحب)

عزیزم سید عمران کے ساتھ کچھ یادیں

انگریزی میں ٹائپ کرنا ہوتے ہیں آغاز میں انہیں تھوڑی مشکل پیش آئی لیکن بعد ازاں کام میں روانی ہو گئی تھی۔ انٹری میں کسی قسم کا کوئی ابہام ہوتا تو فوراً متعلقہ لوگوں سے مشورہ لیتے یا اگر کوئی موجود نہ ہوتا تو اس پر pending کا لفظ لکھ دیتے اور جب تک وہ ابہام دور نہ ہوتا انٹری مکمل نہ کرتے۔

انتہائی دیانت داری، وقت کی پابندی اور بے نفس و بے غرض خدمت جیسے اوصاف ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوئے تھے۔ کام سے رخصت کے حوالہ سے خاکسار ایک بات مزید ضبط تحریر میں لانا چاہتا ہے کہ ان چار ماہ میں ایک رخصت بھی بغیر بتائے نہیں کی حتیٰ کہ اپنے آخری سفر اسلام آباد کا بھی دفتر آکر ذکر کر کے گئے اور کہا کہ میں انشاء اللہ سات دن بعد دوبارہ حاضر ہو جاؤں گا رخصت کے وقت اس نوجوان کا رویہ ایسا مؤدبانہ ہوتا تھا کہ خود ہمیں شرمندگی ہوتی تھی کہ اس بے لوث خدمت سے رخصت کیلئے اتنی عاجزی یہ نوجوان انتہائی کم گو لیکن شائستہ طبیعت رکھتے تھے۔ ہم نے اپنے ساتھ گزرے ایام میں ان کو ہر وقت کام میں گن ہی پایا اور کبھی بھی ان کے ذمہ لگائے گئے کام کو نامکمل نہیں چھوڑا۔ بے شک کام کتنا ہی لمبا ہو، چاہے کتنی دیر لگ جائے اور چاہے روہ کے حلقہ جات میں راؤنڈ لگانے کا کام ہو ہر کام میں ان کو پوری طرح جان لڑاتے ہوئے پایا۔

اللہ تعالیٰ اس پیارے واقف نوجوان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اس نے اپنی نوجوانی میں جو بھی خدمت کے کام کئے ہیں ان کو قبول فرمائے اور اس کے دادا، دادی، والدین، عزیز واقارب اور بھائیوں کو صبر جمیل عطا فرمائے نیز عزیزم نے جو خدمت کے کام اپنی اس چھوٹی سی عمر میں کئے ہیں اس کے بھائی انہیں مزید اعلیٰ درجات تک کرنے کی توفیق پادیں۔ آمین

عزیزم سید عمران احمد شاہ صاحب ابن مکرم اعجاز احمد شاہ صاحب بھر 21 سال ایک حادثہ میں 2 مارچ 2010ء کو اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ عزیزم سید عمران محترم سید بشیر احمد شاہ صاحب آف پھگلہ حال دارالصدر غربی قمر کے پوتے تھے۔ اس خادم کے ساتھ ہم سے پہلا تعارف 12 نومبر 2009ء کو ہوا جب بطور معاون شعبہ تجدید (مجلس خدام الاحمدیہ مقامی) میں اپنے ایک دوست آفاق احمد صاحب کے ہمراہ آئے۔ اس نوجوان کے ساتھ گزرے دفتر خدام الاحمدیہ مقامی کے ایام کا کچھ تذکرہ کرنا مقصود ہے جو کہ خاموشی سے کام میں گن گزرتے ہوئے ختم ہو گئے۔

یہ وہ دن تھے جب مجلس مقامی کے نئے سال کی عاملہ نے کام کا آغاز ایک دن قبل یعنی 11 نومبر کو کیا تھا اور ربوہ کی تجدید 10-2009ء کیپوٹرائزڈ اپ ڈیٹ ہونا تھی۔ ہمیں مکرم بہتم صاحب مقامی کی طرف سے ایک ہفتے کا نارگٹ دیا گیا تھا کہ تجدید مکمل اپ ڈیٹ کر کے حلقہ جات میں بھجوائیں لیکن ہم نے یہ نارگٹ 5 دن میں حاصل کیا اور اس خدمت میں شامل خدام میں ایک عزیزم سید عمران تھے یہ پہلا موقع تھا کہ ہم نے اس نوجوان کے جوہر دیکھے ان آغاز کے ایام میں ہمیں مسلسل رات 4،4 بجے تک کام کرنا پڑا تھا اور ایک دن بھی ان کے ماتھے پر شکن نہیں دیکھی۔

خدام الاحمدیہ مقامی میں ان کی زندگی کے آخری چار ماہ خدمت میں گزرے ہیں ان ایام میں ان کا رویہ انتہائی مؤدبانہ رہا اور ہمیں کبھی بھی کسی قسم کی ان سے شکایت نہیں ہوئی بلکہ بعض اوقات اگر انہیں مجبوراً رخصت لینا ہوتی تو خود دفتر آکر بتا کر جاتے کہ مجھے آج یہ مجبوری ہے اس وجہ سے میں شامل نہیں ہو سکتا۔ کیپوٹرائزڈ بعض اوقات خدام کے نام اردو اور

شہنمبر A.Tahir1 گواہ شہنمبر Syed Shahid Ahmad
مسئل نمبر 101849 میں

Musibau Adekola

ولد Akanmu قوم پیشہ ملکیت عمر 33 سال بیعت 1998ء ساکن نائیجیریا بٹانگی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/000,10 تا نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العہد۔ Musibau Adekola گواہ شہنمبر A.Tahir1 گواہ شہنمبر 2 S.S.Ahmad

مسئل نمبر 101950 میں

Alhaj Musibau Akanji

ولد Salman قوم پیشہ ٹیچر عمر 72 سال بیعت 1962ء ساکن نائیجیریا بٹانگی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/000,10 تا نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ سے منظور فرمائی جاوے۔ العہد۔ Alhaj Musibau Akanji گواہ شہنمبر S.S.Ahmad1 گواہ شہنمبر Hafiz Muslihu deen

مسئل نمبر 101951 میں تمینہ رؤف

زوجہ عبدالرؤف قوم پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چینٹ بٹانگی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بزمہ خاندان مبلغ -/000,50 روپے (2) طلائی زیور وزنی 57 گرام اندازاً مالیتی - /000,153900 روپے (3) چاندی (ایک اگٹھی) -/400 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تمینہ رؤف گواہ شہنمبر 1 منورا احمد خان ولد میاں اللہ دتہ گواہ شہنمبر 2 سید احمد ولد خدا بخش

مسئل نمبر 101952 میں نسیم اختر

زوجہ مبارک احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چینٹ بٹانگی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے

جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 7 گرام 380 ملی گرام اندازاً مالیتی -/20641 روپے (2) رہائشی مکان برقیہ 4 1/2 مرلہ واقع ناصر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/1200,000 روپے (3) زرعی اراضی (ازترکہ خاندان) میں 1/8 حصہ برقیہ ایک ایکٹرو واقع چوٹہ اندازاً مالیتی -/600,000 روپے (4) نقد رقم مبلغ -/400,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/9100 روپے ماہوار بصورت بہبود فنڈ + منافع بنک مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1250 روپے سالانہ آماں جائیداد بالا ہے۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازہ ترین حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ لودا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر گواہ شہنمبر 1 منظور احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ گواہ شہنمبر 2 منصور احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ

مسئل نمبر 101953 میں شریف احمد

ولد چوہدری میاں خان قوم پیشہ ریٹائرڈ عمر 75 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع چینٹ بٹانگی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقیہ 3 کنال 8 مرلہ واقع تحصیل کھاریاں اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آماں جائیداد بالا ہے۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازہ ترین حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ لودا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العہد۔ شریف احمد گواہ شہنمبر 1 محمد اسد اللہ ولد رانا عطاء اللہ خان گواہ شہنمبر 2 محمد اشرف ولد عبدالرحمن

مسئل نمبر 101954 میں محمد اکرام

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن اسلام پورہ ماچس فیٹری شاہدہ لاہور بٹانگی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العہد۔ محمد اکرام گواہ شہنمبر 1 عبدالسیح عابد ولد عبدالرحمان گواہ شہنمبر 2 محمود ولد محمد ارشاد کر

مسئل نمبر 101955 میں امت الحفیظ

زوجہ محمد صدیق (مرحوم) قوم گورایہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن علم دین کالونی شاہدہ لاہور بٹانگی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی

زیور وزنی 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/48000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت امداد کفالت بتائی مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امت الحفیظ گواہ شہنمبر 1 عبدالعزیز خان ولد حافظ عبدالکریم خان گواہ شہنمبر 2 وحید احمد ولد محمد سعید

مسئل نمبر 101956 میں مبارک بیگم

زوجہ محمد سعید گورایہ قوم گورایہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن علم دین کالونی شاہدہ لاہور بٹانگی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بزمہ خاندان مبلغ -/10,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارک بیگم گواہ شہنمبر 1 عبدالعزیز خان وصیت نمبر 18066 گواہ شہنمبر 2 وحید احمد گورایہ ولد محمد سعید گورایہ

مسئل نمبر 101957 میں منیہ بیگم

زوجہ نصیر الدین خان مرحوم قوم راجپوت پیشہ عمر 54 سال بیعت 1980ء ساکن چاہ میراں لاہور بٹانگی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 1/2 ماشے اندازاً مالیتی -/15000 روپے (2) مشینز کہ رہائشی مکان برقیہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/20,000 روپے (حصہ دران میں 4 بھائی اور 4 بہنیں) (3) حق مہر مبلغ -/4000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2688 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیہ بیگم گواہ شہنمبر 1 شیراز احمد ولد نصیر الدین خان گواہ شہنمبر 2 ندیم احمد ولد نصیر الدین خان

مسئل نمبر 101958 میں بشیر احمد خان

ولد رشید احمد خان مرحوم قوم کے زنی پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن ایڈن کالج لاہور کینٹ بٹانگی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع لاہور کینٹ اندازاً مالیتی -/50,000 روپے (2) کنٹرول شیدانڈاز مالیتی -/2500,000 روپے (3) کنٹرول پلاٹ برقیہ 4 مرلہ واقع ڈیفنس لاہور اندازاً مالیتی -/1,10,00,000 روپے (4) ایک عدد کار اندازاً مالیتی -/1500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/80,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر

انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العہد۔ بشیر احمد خان گواہ شہنمبر 1 مجید احمد بشیر ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شہنمبر 2 عبدالکریم ولد محمد علی

مسئل نمبر 101959 میں شمیمہ مبارک

زوجہ منورا قبال قیسرانی قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن بلاک ۷ ہاؤسنگ کالونی لہ بٹانگی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 13 تولہ اندازاً مالیتی -/468000 روپے (2) حق مہر بزمہ خاندان مبلغ -/10,000 روپے (3) نقد رقم مبلغ -/500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیمہ مبارک گواہ شہنمبر 1 ظفر ندیم ولد چوہدری محمد اسحاق گواہ شہنمبر 2 مبارک احمد ولد فضل علی خان

مسئل نمبر 101960 میں شیخ متیق احمد رضوان

ولد شیخ رفیق احمد ظفر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن لالہ زارواہ کینٹ ضلع راولپنڈی بٹانگی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العہد۔ شیخ متیق احمد رضوان گواہ شہنمبر 1 شیخ رفیق احمد ظفر ولد شیخ لطف المنان گواہ شہنمبر 2 محمد افضل عابد ولد مہدی خان

مسئل نمبر 101961 میں شاہدہ احمد شاہرہ

زوجہ طاہر محمود قوم جٹ چائل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن عیو والی تحصیل ضلع نارووال بٹانگی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/70,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ احمد شاہرہ گواہ شہنمبر 1 نثار احمد ولد محمد شریف گواہ شہنمبر 2 محمد مومن (معلم وقف جدید)

مسئل نمبر 101962 میں حسنا احمد

ولد برکات احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدا آئی احمدی ساکن چک نمبر 33، ب تحصیل ضلع فیصل آباد بٹانگی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

﴿ مكرم رانا عبدالجيد صاحب نصير آباد غالب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ ﴾

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بھائی مكرم رانا شاہد کبير منير احمد صاحب ولد مكرم منير احمد صاحب مقيم لندن کے نکاح کا اعلان مورخہ 28 فروری 2010ء کو ہمراہ مكرمہ ثناء لکھنؤ صاحبہ بنت مكرم کرامت علی صاحب نصير آباد غالب ربوہ مبلغ دس ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ حق مہر پر مكرم خوشی محمد شاہ صاحب مربي سلسلہ نے نصير آباد غالب ربوہ میں کیا۔ اسی روز پنجی کی رخصتی کی تقریب منعقد ہوئی۔ مورخہ 2 مارچ 2010ء کو دعوت و لیمہ کا اہتمام نصير آباد غالب ربوہ میں کیا گیا۔ اس موقع پر دعا محترم خوشی محمد شاہ صاحب مربي سلسلہ نے کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پیرشتہ جانین کیلئے بابرکت اور شمر شرات حسنہ بنائے۔ آمین

کامیابی

(نصرت جہاں اکیڈمی گریڈ سکول ربوہ)

﴿ مسال جماعت ہشتم کے بورڈ کے امتحان میں عزیزہ عطیہ النور بنت مكرم ڈاکٹر عبداللہ پاشا صاحب نے 653/800 نمبر حاصل کر کے اول، عزیزہ اسماء احمد بنت مكرم افتخار احمد صاحب نے 651/800 نمبر حاصل کر کے دوئم اور عزیزہ فاطمہ مقيم خان بنت مكرم عبدالقیم خان صاحب نے 641/800 نمبر حاصل کر کے سوئم پوزیشن حاصل کی ہے۔ امتحان میں کل 51 طالبات شامل ہوئیں، 6 طالبات نے A+، 19 طالبات نے A، 22 طالبات نے B اور 4 طالبات نے C گریڈ حاصل کیا۔ تمام طالبات نے بفضل اللہ تعالیٰ کامیابی حاصل کی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے ادارہ اور ان طالبات کو مزید ترقیات سے نوازے۔ آمین (پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گریڈ سکول ربوہ)

درخواست دعا

﴿ مكرم رفیق احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ احمد پور شریف ضلع بہاولپور تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ طاہرہ ہارٹ کے C.C.U میں داخل تھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب آرام ہے لیکن بعض ٹیسٹ کرنے کے بعد انجیو گرافی متوقع ہے۔ اب گھر پر ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے صحت کاملہ و عافیت عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

﴿ مكرم عطاء الرحمن محمود صاحب قائد عمومی مجلس انصار اللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔ ﴾

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی بڑی بیٹی مكرمہ مبارکہ رفعت صاحبہ اہلیہ مكرم شمیر احمد صاحب لندن کو مورخہ 6 اپریل 2010ء کو پہلے بیٹے آیان احمد سے نوازا ہے۔ نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے اور خاکسار کا پہلا نواسہ اور مكرم نصیر احمد صاحب لندن کا پہلا پوتا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم آیان احمد کو نیک لائق اور خادم دین بنائے اس کی صحت اور عمر میں برکت دے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

نکاح

﴿ مكرم اسرار احمد ناصر صاحب مربي سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔ ﴾

خاکسار کے چھوٹے بھائی مكرم افتخار احمد صاحب ابن مكرم ماسٹر علی اکبر صاحب مرحوم آف امیر پارک گوچرانوالہ کے نکاح کا اعلان مكرمہ نائلہ طاہرہ صاحبہ بنت مكرم محمد طاہر احمد صاحب ناصر آباد جنوبی کے ساتھ مورخہ 4 اپریل 2010ء کو بعد نماز عصر بیت الرضا ناصر آباد جنوبی ربوہ میں مكرم محمد زاہد صاحب مربي سلسلہ نے 85 ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ پیرشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

درخواست دعا

﴿ مكرم شیخ لیاقت حسین صاحب صدر جماعت سول لائن لاہور تحریر کرتے ہیں۔ ﴾

ہماری جماعت کے درج ذیل افراد بیمار ہیں۔ مكرم منصور کرشن صاحب بوجہ کینسر بیمار ہیں۔ کینسر سارے جسم میں پھیل گیا ہے۔

مكرم محمد الیاس بٹاپوری صاحب کو مہروں میں خلا ہونے کی وجہ سے کمر اور ٹانگ میں تکلیف ہے۔

مكرم عبدالعباس سنوری صاحب بوجہ فالج بیمار ہیں۔ مكرمہ منورہ کلثوم صاحبہ بوجہ شوگر علیل ہیں۔

مكرم چوہدری نعیم اللہ صاحب مہروں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔

مكرم ذیشان احمد صاحب کا ایک حادثہ میں منہ جل گیا ہے۔ احباب جماعت سے تمام احباب کی کامل و عافیت شفا یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

﴿ مكرم طارق محمود طاہر صاحب مدرسہ الظفر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ ﴾

خاکسار کے نانا مكرم حکیم خلیل احمد محمود صاحب (ر) معلم وقف جدید آف چاہ سردار والا ضلع سرگودھا حال مقيم نصیر آباد رحمن ربوہ مورخہ 11 مارچ 2010ء کو مختصر بیماری کے بعد 77 سال کی عمر میں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بقضائے الہی وفات پا گئے۔ آپ کو مدرسہ احمدیہ قادیان سے تعلیم حاصل کرنے کے علاوہ فرقان بٹالین میں بھی خدمت کی سعادت حاصل ہوئی۔ اسی طرح ایک لمبا عرصہ معلم وقف جدید کے طور پر بھی خدمت کی توفیق پائی۔ مورخہ 12 مارچ کو نماز جمعہ کے بعد بیت مبارک میں محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مكرم مظهر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے، جو رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمانے کے ساتھ اپنے اس بزرگ کے اوصاف حمیدہ کو قائم رکھنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

﴿ مكرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔ ﴾

مكرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب عمر 77 سال ابن مكرم عبدالواحد صاحب مرحوم علامہ اقبال ٹاؤن لاہور طویل عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 25 مارچ 2010ء کو قضائے الہی سے وفات پا گئے۔ مقامی طور پر آپ کی نماز جنازہ مورخہ 27 مارچ 2010ء کو مكرم ملک نور الہی صاحب صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور نے پڑھائی۔ مووسی ہونے کے ناطے میت کو ربوہ لے جایا گیا۔ اسی روز بعد نماز مغرب و عشاء بیت المبارک میں مكرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مكرم خواجہ ایاز احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ ربوہ نے کروائی۔ آپ مكرم منشی تھو صاحب مرحوم کے پوتے اور مكرم ملک عبدالرحیم صاحب مرحوم کے داماد تھے۔ مرحوم سندھ کے مختلف شہروں میں جماعتی اور ذیلی تنظیموں میں مختلف عہدوں پر خدمات انجام دیتے رہے اور جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں سیکرٹری تعلیم القرآن، امین اور امام الصلوٰۃ بھی رہے۔ آپ دعا گو اور قرآن کریم سے عشق رکھتے تھے خلافت سے خاص لگاؤ رکھتے تھے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ کے علاوہ دو بیٹے مكرم عرفان سعود صاحب لاہور، مكرم ڈاکٹر کیپٹن یحییٰ سعود صاحب آزاد

مدارس کے قیام کی تحریک

حضرت مصلح موعود نے اپنی خلافت کے آغاز میں ہی 12 اپریل 1914ء کو نمائندگان مشاورت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

”بیز کیہم کے معنوں میں ابھارنا اور بڑھانا بھی داخل ہے اور اس کے مفہوم میں قومی ترقی داخل ہے اور اس ترقی میں علمی ترقی بھی شامل ہے اور اسی میں انگریزی مدرسہ، اشاعت وغیرہ امور آجاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں میرا خیال ہے کہ ایک مدرسہ کافی نہیں ہے جو یہاں کھولا ہوا ہے اس مرکزی سکول کے علاوہ ضرورت ہے کہ مختلف مقامات پر مدرسے کھولے جائیں۔ زمیندار اس مدرسہ میں لڑکے کہاں بھیج سکتے ہیں۔ زمینداروں کی تعلیم بھی تو مجھ پر فرض ہے پس میری یہ رائے ہے کہ جہاں جہاں بڑی جماعت ہے وہاں سردست پرائمری سکول کھولے جائیں ایسے مدارس یہاں کے مرکزی سکول کے ماتحت ہوں گے۔

ایسا ہونا چاہئے کہ جماعت کا کوئی فرد عورت ہو یا مرد باقی نہ رہے جو لکھنا پڑھنا نہ جانتا ہو۔ صحابہ نے تعلیم کے لئے بڑی بڑی کوششیں کی ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے بعض دفعہ جنگ کے قیدیوں کا فدیہ آزادی یہ مقرر فرمایا ہے کہ وہ مسلمان بچوں کو تعلیم دیں۔ میں جب دیکھتا ہوں کہ آنحضرت ﷺ کیا فضل لے کر آئے تھے تو جوش محبت سے روح بھر جاتی ہے۔ آپ نے کوئی بات نہیں چھوڑی۔ ہر معاملہ میں ہماری رہنمائی کی ہے پھر حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح نے بھی اسی نقش قدم پر چل کر ہر ایسے امر کی طرف توجہ دلائی ہے جو کسی بھی پہلو سے مفید ہو سکتا ہو۔ غرض عام تعلیم کی ترقی کے لئے سردست پرائمری سکول کھولے جائیں۔ ان تمام مدارس میں قرآن مجید پڑھایا جائے اور عملی دین سکھایا جائے نماز کی پابندی کرائی جائے۔ مومن کسی معاملہ میں پیچھے نہیں رہتا۔ پس تعلیم عامہ کے معاملہ میں ہمیں جماعت کو پیچھے نہیں رکھنا چاہئے اگر اس مقصد کے ماتحت پرائمری سکول کھولے جائیں گے تو گورنمنٹ سے بھی مدد مل سکتی ہے۔“

(منصب خلافت۔ انوار العلوم جلد 2 ص 49)

کشمیر، پانچ بیٹیاں، محترمہ بشری خالدہ صاحبہ اہلیہ مكرم ڈاکٹر مبارک احمد خالدہ صاحبہ کراچی، محترمہ امۃ الشکور صاحبہ اہلیہ مكرم ملک ثناء احمد صاحبہ کینیڈا، محترمہ حمیدہ گوہر صاحبہ اہلیہ مكرم فخر احمد صاحبہ فرانس، محترمہ عطیہ النور صاحبہ اہلیہ مكرم خلیل احمد صاحبہ امریکہ اور مكرمہ فاطمہ نسیم صاحبہ اہلیہ مكرم فاروق احمد صاحبہ شاہدرہ چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرے اور سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین

خبریں

بدترین لوڈ شیڈنگ نے عوام کو ملک بھر میں احتجاج اور مظاہروں پر مجبور کر دیا
20 گھنٹے تک کی طویل دورانہ لوڈ شیڈنگ سے جہاں کاروباری زندگی معطل ہو کر رہ گئی ہے لاہور اور سرگودھا سمیت کئی شہروں میں عوام کے صبر کا پیمانہ بھی لبریز ہو گیا ہے جس نے ملک کے بیشتر شہروں میں احتجاج اور مظاہروں کو ایک بار پھر جنم دے دیا ہے۔
بے نظیر قتل کی رپورٹ کسی اضافے کے بغیر 15 اپریل کو جاری ہوگی اقوام متحدہ کے

سفارتی ذرائع کا کہنا ہے کہ بے نظیر بھٹو قتل کی تفتیش کرنے والے کمیشن کے اراکین اور سیکرٹری جنرل بان کی مون اس بات پر اصرار کر رہے ہیں کہ رپورٹ میں ترمیم، اضافہ، مزید افراد سے ملاقاتوں کا احوال یا بیانات شامل نہیں کئے جائیں گے اور اسے موجودہ حالت میں 15 اپریل کو جاری کر دیا جائے گا۔

جون میں دنیا کے سب سے بڑے ایئر پورٹ کا افتتاح تیل کی دولت سے مالا مال متحدہ عرب امارات کی ریاست دبی میں اس سال جون میں نئے انٹرنیشنل ایئر پورٹ کا پہلا سیکشن کھول دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ دبی کا یہ انٹرنیشنل ایئر پورٹ دنیا کا سب سے بڑا ایئر پورٹ ہوگا۔ اس ایئر پورٹ سے زیادہ سے زیادہ مسافر آ اور جائیں گے جبکہ کارگو گنجائش بھی بہت زیادہ ہوگی۔ ایئر پورٹ

کا افتتاح 27 جون کو ہوگا۔ ابتدائی طور پر اس ایئر پورٹ سے 2 لاکھ 50 ہزار سامان اتارنے کی گنجائش ہوگی جبکہ ٹرمینل کی گنجائش بڑھا کر سالانہ 6 لاکھ ٹن کر دی جائے گی۔ یہاں سالانہ 70 لاکھ شہریوں کے اترنے کی گنجائش ہے۔

چائے دنیا بھر میں سب سے زیادہ پیا جانے والا مشروب ہے چائے جو اس وقت دنیا بھر میں سب سے زیادہ پیا جانے والا مشروب ہے، اب اس کے مزید جوہر کھل کر سامنے آ رہے ہیں۔ کہیں اسے دودھ اور چینی کا ملغوبہ بنا کر پیا جاتا ہے تو کہیں اس میں گرم مصالحے کا تزکا دیا جاتا ہے۔ اب جدید تحقیق کے بعد سائنس دانوں کو علم ہوا ہے کہ چائے میں بہت سے امراض کو روکنے اور اس پر قابو پانے کی صلاحیت بھی موجود ہے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 12 اپریل
4:17 طلوع فجر
5:42 طلوع آفتاب
12:09 زوال آفتاب
6:37 غروب آفتاب

مردوں اور عورتوں کے تمام پیشہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ شفاء خدا کا ہے۔
ناصر ہومیوپیتھک اینڈ سٹور
کراچ روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

ارشاد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گرد و نواح میں پلاٹ مکان زرعی و کئی زمین خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی
بائل مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379، موبائل 0300-7715840

Fateh Jewellers
www.fatehjewellers.com
Email: fatehjeweller@gmail.com
FATEH JEWELLERS RAILWAY RAOD RABWAH PAKISTAN.
Tel: +92-47-621-6109 +92-333-670-7165

خوشخبری
PIA قطر ایئر لائنز اور اتحاد کے کرایہ جات میں
خصوصی رعایت
لندن، فرینکفرٹ، نیویارک، ہورنٹو کے مسافر حضرات
اس خصوصی ٹیکٹ سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں
Sabina Travel Consultant
Yadgar Road Rabwah
فون ربوہ: 047-6211211-6213716
فیس: 047-6215211 موبائل: 0334-6389399
فون اسلام آباد: 051-2829706, 2821750
فیس: 051-2829652 موبائل: 0333-5117695

FD-10

جیسا پھل ویسا مزہ!